تعارف:



بیر کا پھل چین، آسٹریلیا، پاکستان، بھارت اور شام سمیت دنیا کے بہت سے ممالک میں پایا جاتا ہے۔ بیر کا تعلق پودوں کے خاندان ریمینسی سے ہیں ۔بیر کو غریبوں کا پھل بھی کہا جاتا ہے۔بیر کا درخت سخت جان، قد درمیانہ، پھیلاؤ کافی اور شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں جن پر لاتعداد نوکدار کانٹے ہوتے ہیں۔بیر پر اکتوبر نومبر میں پھول لگتے ہیں اور فروری مارچ میں پھل برداشت کے قابل ہو جاتا ہے اس وقت منڈی میں دوسرے پھل کم پائے جاتے ہیں۔لہذا یہ وقت کی ضرورت ہے کہ اس پر خصوصی توجہ دی جائے اور اس کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کیا جائے۔

آب وہوا:

بیر خشک سالی کا اچھی طرح مقابلہ کر سکتا ہے اور اس کی جڑیں کافی گہری ہوتی ہیں۔ زیادہ مرطوب آب وہوا اس کی کامیاب کاشت کے لیے اچھی نہیں ہوتی۔ البتہ ایسے گرم علاقوں میں جہاں بارش بہت کم ہوتی ہے اور آبپاشی کے وسائل محدود ہیں اس کی کاشت ممکن ہے۔ بیر کے پودے کو سایہ دار جگہ پر نہیں لگانا چاہیے۔ بیر کا پودا 45 تا 50 سنٹی گریڈ درجہ حرارت کو برداشت کر سکتا ہے۔ پودے کو خشک آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے جہاں سالانہ بارش 22515 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔

زمین کا انتخاب:

بیر ہر قسم کی زمین میں با آسانی اگایا جا سکتا ہے لیکن بہتر پیداوار گہری ریتلی زمین سے حاصل ہوتی ہے۔۔ یہ ریتلی اور شوزدہ زمینوں میں بھی مناسب پیداوار دینے کی صلاحت رکھتا ہے۔

آبپاشی:

اس پودے کی سب سے بڑی خوبی اس کا خشکی کو برداشت کرنا ہے لیکن بور آنے کے دوران اور پھل کی بڑھوتری کے وقت آبپاشی بہت ضروری ہے جو پھل کی جسامت،

کوالٹی اور پیداوار پر اچھا اثر ڈالتی ہے۔ بیر پانی کی شدید قلت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اس کو پانی کی کمی والی جگہوں پر بھی بڑی آسانی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ کم آب پاشی والے علاقوں میں جہاں دوسرے پھلدار درخت اگانا مشکل ہو وہاں بیر کا درخت آسانی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ چولستان کے وسیع علاقے میں جہاں پانی نہ ہونے کے برابر ہے اس کی کاشت کامیابی سے کی جا سکتی ہے۔

افزائش نسل:

پکے ہوئے پھل کی گٹھلیاں مارچ، اپریل میں گملوں یا پلاسٹک کے لفافوں میں زرخیز مٹی بھر کر بوئی جاتی ہیں جو 20 تا 25 دن کے بعد اگ آئیں گی۔ ان پودوں کو تمبر، اکتوبر سے لے کر فروری، مارچ تک 25 تا 30 فٹ کے فاصلے پر کھیتوں میں لگایا جائے۔ ستمبر، اکتوبر میں لگائے گئے پودے مارچ، اپریل میں پیوند کے قابل ہو جاتے ہیں۔ افزائش کیلیے ٹی بڈنگ سب سے زیادہ کامیاب ہے۔ اس کے علاوہ گٹھلیاں زمین میں بطور نرسری لگائی جا سکتی ہیں۔ زمین میں لگائے ہوئے پودے اگست، ستمبر میں پیوند کاری کے قابل ہو جاتے ہیں۔ یہ پیوندی پودے نومبر، دسمبر اور فروری، مارچ میں کھیت میں لگانے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ پیوندی پودا زمین میں لگانے کے بعد دیسی پودوں Root

(Stock) کی شاخیں کاٹتے رہنا چاہیے۔ پیوندی شاخ کو بھی آگے سے کاٹیں تاکہ پیوندی جوڑ مضبوط ہو جائے اس طرح پیوندی شاخ آندھی سے نہیں ٹوٹے گی۔

شاخ تراشی کا عمل:

بیر کی شاخ تراشی بہت ضروری عمل ہے چونکہ اس میں پھل سال رواں کی نئی شاخوں پر ہی لگتا ہے اس لیے نباتاتی افزائش بڑھانے کے لیے اور نئے پودوں کے تنے مضبوط بنانے کے لیے مناسب شاخ تراشی ضروری ہے۔ اگر دو یا تین سال کے بعد شاخ تراشی نہ کی جائے تو پیداوار اعلیٰ معیار کی نہیں ہو گی یا پھر شاخیں ٹوٹنے کی وجہ سے پودے کی شکل خراب ہونا شروع ہو جائے گی۔ بیر کے پھلدار پودوں کی مئی کے مہینے میں 50% شاخ تراشی سے اچھے نتائج بر آمد ہوئے ہیں۔

کھادوں کا استعمال:

بیر کے بڑے پودوں کو موسم برسات میں پچاس کلو گرام گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالنی چاہیے۔ ستمبر کے مہینے میں 3 کلو گرام یوریا 3 کلو گرام ڈی۔اے پی اور 3 کلو گرام پوٹاش (SOP) کھاد ڈالنے سے پودے کی نشوونما بہتر اور پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یوریا کھاد کی دو قسطیں ڈالیں۔ پہلی بور آنے سے پہلے اور دوسری قسط پھل بننے کے بعد

ڈالیں۔ اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے کھادوں کا استعمال کسی ماہر کے مشورہ سے لازمی کریں

فصلوں کی کاشت:

بیر کے باغ میں آپ اور بھی فصلیں کاشت کر سکتے ہے جس سے آپ کو دگنا فائدہ ہو سکتا ہے۔ جب بیر کا پودا بڑا ہو جائے تو باغ میں دوسری فصلوں کی کاشت مشکل ہو جاتی ہے۔ لیکن پہلے پانچ سالوں تک برسیم، سبزیاں اور دالیں اگائی جا سکتی ہیں۔

برداشت و پیداوار

بیر کے پودے پر تمام پھل ایک ہی وقت میں نہیں پکتے اس لیے ایک پودے سے بیر توڑنے میں کئی ہفتے لگ جاتے ہیں۔ بیر کا پکا ہوا پھل تازہ اور خشک دونوں حالتوں میں کھایا جاتا ہے۔ ایک اچھی قسم سے سالانہ 150 تا 200 کلو گرام پھل فی پودا حاصل ہو جاتا ہے۔

https://www.kisanspot.com/2023/04/jujube-cultivation-in-urdu.html

مزید معلومات اور آرٹیکل پڑھنے کے لیے نیچے آرٹیکل پر کلک کریں

ادرک کی کاشت

خربوزے کی کاشت کا طریقہ - طبی فوائد - کیڑے اور بیماریاں

تربوز کی کاشت | بیماریاں اور کیڑے | Watermelon Cultivation In Urdu